http://www.NastaliqOnline.ir

سورة الصّف

8-9

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ
لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ٨

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ع ٩

مطالعه حديث

- عَن أنس قَالَ: كَانَ عبد الله ابْن رَوَاحَةَ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِهِ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:
- تعَالَى نُؤْمِنْ بِرَبِّنَا سَاعَةً. فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ، فَغَضِبَ الرَّجُلُ فَجَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَرَى ابْنَ رَوَاحَةَ؟ يَرْغَبُ عَنْ إِيمَانِكَ إِلَى إِيمَانِ سَاعَةٍ!
- فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسلم: " رحم اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةَ، إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّتِي تَتَبَاهَى بِهَا الْمَلَائِكَةُ "

مسند أحمد بن حنبل (حديث مرفوع)

مطالعہ حدیث

- انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ اصحابِ رسول میں سے کسی ملتے تو کہتے کہ آؤ تھوڑی دیر کے لیئے ایمان لے کے آئیں (ایمان کامذاکرہ کریں)

ایک دن ایک شخص اس بات سے غصے میں آگیااور بنی کریم ﷺ کو شکایت کی کہ عبداللہ بن رواحہؓ (ہمہ وقتی) ایمان کی بجائے تھوڑی دیر کے ایمان کی دعوت دیتا ہے

آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو ابن رواحہ پر وہ ایسی مجالس کو پسند کرتے ہیں جن مجالس پر فرشتے بھی خوشی اور فخر فرماتے ہیں

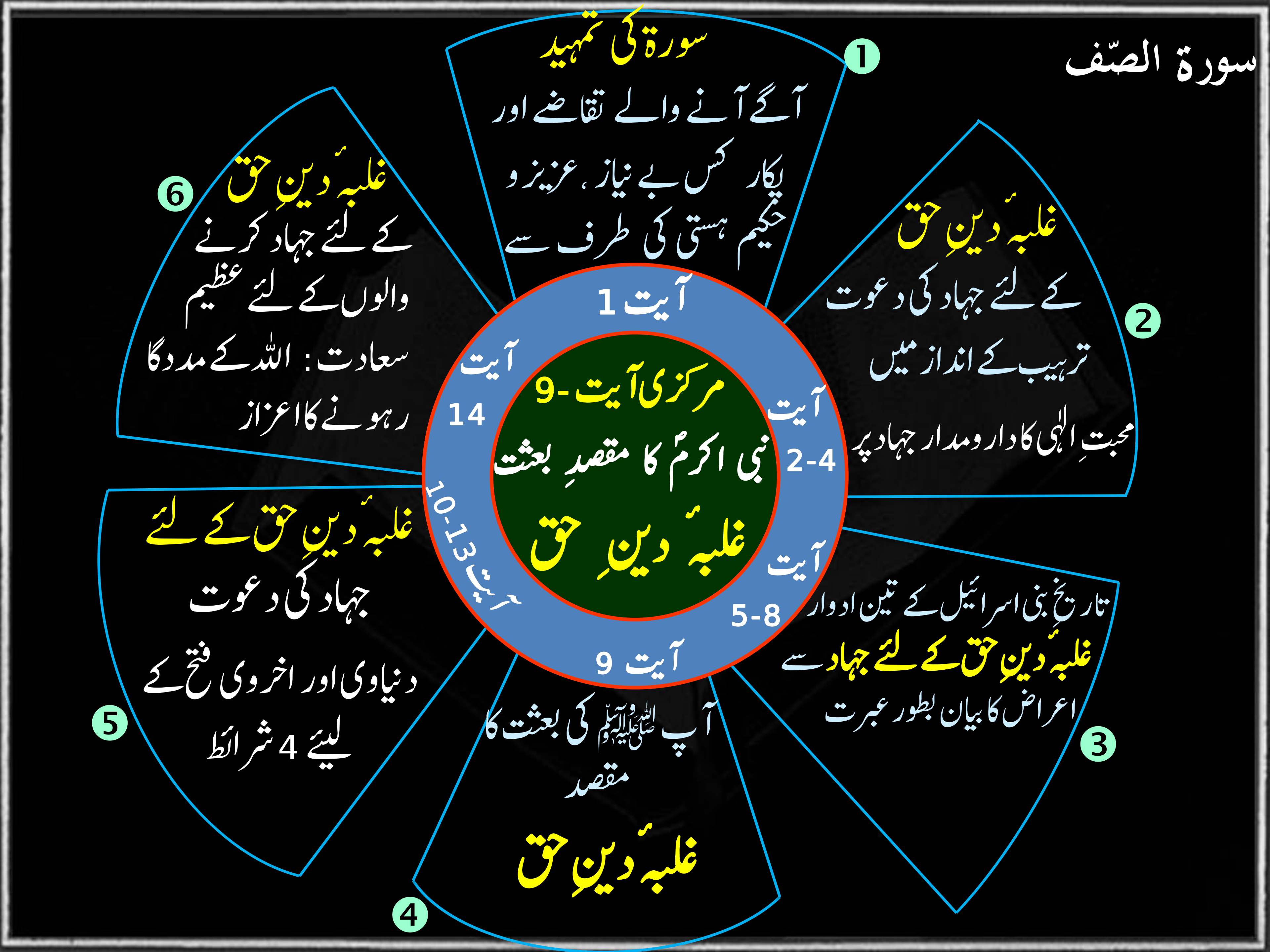
سورة الصّف
1
سورۃ کی تمہید
آگے آنے والے تقاضے اور
پکار کس بے نیاز، عزیز و
حکیم ہستی کی طرف سے
2
غلبۂ دینِ حق
کے لئے جہاد کی دعوت
ترہیب کے انداز میں
محبتِ الٰہی کا دار ومدار جہاد پر
3
تاریخِ بنی اسرائیل کے تین ادوار
غلبۂ دینِ حق کے لئے جہاد سے
اعراض کا بیان بطور عبرت
4
آپ ﷺ کی بعثت کا
مقصد
غلبۂ دینِ حق
5
غلبۂ دینِ حق کے لئے
جہاد کی دعوت
دنیاوی اور اخروی فتح کے
لیئے 4 شرائط
6
غلبۂ دینِ حق
کے لئے جہاد کرنے
والوں کے لئے عظیم
سعادت: اللہ کے مددگا
رہونے کا اعزاز
آیت 1
آیت 2-4
آیت 5-8
آیت 9
آیت 10-13
آیت 14
مرکزی آیت -9
نبی اکرمؐ کا مقصدِ بعثت
غلبۂ دینِ حق

يُرِيدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ

يُرِيدُوْنَ - وہ چاہتے ہیں

- مادہ: ر و د - چاہنا ، خواہش کرنا
- أَرَادَ يُرِيدُ إِرَادَةً ارادہ کرنا (IV)
- ارادہ: وہ انسانی قوت جو خواہش ، ضرورت اور آرزو سے عبارت ہے
- ارادت: اطاعت کا جذبہ، اعتقاد، عقیدت ، قصد
- مرید: اردات رکھنے والا ، ارادہ کرنے والا (اطاعت کا) ، صاحب ارادہ

لِيُطْفِئُوْا - کہ وہ بجھا دیں پھونک مار کر

- مادہ: ط ف أ أَطْفَأَ يُطْفِي - بجھانا ، پھانک مار کرچراغ گل کرنا (IV)

نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

نُوْرَ اللّٰهِ اللہ کا نور

بِاَفْوَاهِهِمْ اپنے منہ سے وہ

وَاللّٰهُ جبکہ اللہ

مُتِمُّ - پورا فرمانے والا ہے

- مادہ : ت م م

تَمَّ : پورا ہونا

أَتَمَّ يُتِمُّ إِتْمَامًا : پورا کرنا (IV)

- مُتِمُّ : پورا کرنے والا .... (اسم فاعل)

- اردو میں : تمام ، تام ، اتمام ، تمت

وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

نُوْرِهٖ - اپنے نور کو

وَلَوْ - اگرچہ

كَرِهَ - ناپسند کریں

- كَرِهَ يَكْرَهُ کسی چیز کو ناپسند کرنا
- مکروہ : ہر وہ بات جو سلیم طبیعت پہ ناگوار ہو
- اردو میں : کراہت ، کریہہ ، مکروہ ، اکراہ

الْكٰفِرُوْنَ - کافر

يُرِيۡدُوۡنَ لِيُطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾

یہ لوگ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں، اور اللہ کا فیصلہ یہ ہے کہ وہ اپنے نور کو پورا پھیلا کر رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو

یہ لوگ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں

اللہ کا نور۔ دین حق – اسلام

- اس آیت کی مخاطب ساری ہی دشمن اسلام قومیں ہیں عیسائی ہوں یا یہودی یا مشرکین ہوں یا منافقین
- فتح مکہ سے پہلے تک یہ سب طاقتیں یہی سمجھ رہی تھیں کہ اسلام بس ایک ٹمٹماتا چراغ ہے جو ہوا کے ایک ہی جھونکے سے بجھ سکتا ہے اور بجھ جائے گا
- منہ کی پھونکوں، زبانوں کے جھوٹے پروپیگنڈے اور میڈیا کی یلغار کے زور سے اللہ کے دین کا چراغ بجھنے والا نہیں ہے
- نورِ حق کے آفتاب کو ان پھونکوں سے بجھانا ایک سعی لاحاصل اور حماقت کے سوا کچھ نہیں۔ اللہ اپنے اس نور کا اتمام کر کے رہے گا

قران کی یہ عظیم پیش گوئی

اسلام کو نابود کرنے کی کیا کیا سازش نہ ہوئی

- کبھی دشمنوں کے تمسخر، ایذاء اور آزار کے ذریعے
- کبھی اقتصادی اور اجتماعی مقاطعے کے ذریعے
- کبھی احد، احزاب، اور حنین کی جنگوں کے ذریعے
- کبھی منافقوں کی اندرونی سازشوں کے ذریعے
- کبھی مسلمانوں کی صفوں میں اختلاف پیدا کرکے

قران کی یہ عظیم پیشن گوئی

- کبھی صلیبی جنگوں کے ذریعے
- کبھی عظیم اسلامی ریاست کو 40 ملکوں میں تقسیم کرکے
- کبھی مذہبی قوانین کو بدل کر
- کبھی نوجوان نسل میں بے حیائی اور فحاشی کے وسائل کی نشرواشاعت سے
- کبھی فوجی سیاسی اور اقتصادی تسلط کے ذریعے سے

لیکن اللہ کا یہ نور روز بروز پھیل رہا ہے اور اسکا دامن وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

هُوَ الَّذِيْٓ وہی تو ہے

اَرْسَلَ - جس نے بھیجا

رَسُوْلَهٗ - اپنے رسول کو

بِالْهُدٰى - ہدایت کے ساتھ

وَدِيْنِ الْحَقِّ - اور سچے دین کے ساتھ

لِيُظْهِرَهٗ - تاکہ وہ غالب کردے اسے لِ: لام التعلیل Lām of purpose

- مادہ: ظھر سے باب افعال اِظْهَار

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

عَلَى الدِّيْنِ - دین پر

كُلِّهٖ - سب

وَلَوْ - اگرچہ

كَرِهَ - ناگوار ہو

- كَرِهَ يَكْرَهُ کسی چیز کو ناپسند کرنا

الْمُشْرِكُوْنَ - مشرکین کو

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ ٩

وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے
ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب
کردے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو

هُوَ الَّذِیٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ

- اس آیت کی اہمیت
  - اس آیت میں نبی کریمؐ کو بھیجنے کا مقصد بیان کیا گیا غلبہٗ دینِ حق
  - یہ آیت نبی کریم ﷺ کی دنیوی کامیابی کو سمجھنے کے لئے کلید کا درجہ ...
  - یہ آیت نبی اکرم ﷺ کی اِس شان کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ ﷺ پر صرف نبوت ختم ہی نہیں ہوئی بلکہ اِس کی تکمیل بھی ہوئی ہے
  - آپ ﷺ سے قبل رسولوں کا مقصد بھی دعوتِ حق پہنچانا اور دینِ حق کو غالب کرنے کی کوشش کرنا تھا
  - لیکن آپ ﷺ کا فرضِ منصبی نہ صرف دعوتِ حق کا پہنچانا بلکہ دینِ حق کو بالفعل غالب کرکے دکھانا تھا تاکہ نوعِ انسانی پر اتمامِ حجت ہو جائے کہ اللہ کا دین قابلِ عمل ہے اور محض کوئی خیالی جنت (Utopia) نہیں ہے

هُوَ الَّذِیٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ

- اس آیت کی اہمیت

○ شاہ ولی اللہ دھلوی نے اپنی تصنیف "اِزَالَۃُ الْخَفَا عَنْ خِلَافَۃِ الْخُلَفَاء" میں اِس آیت کو نبی کریم ﷺ کے مقصد بعثت کے تعین کے ضمن میں پورے قرآنِ حکیم کے لئے مرکزی اہمیت کا حامل قرار دیا ہے - کیوں؟

○ اِس لئے کہ قرآن جس جدو جہد کے دوران رہنمائی کے لئے نازل ہوا اُس کا مقصد اِس آیت میں بیان ہوا

○ مولانا عبید اللہ سندھی نے اِس آیت کو بین الاقوامی انقلاب کا عنوان قرار دیا ہے

هُوَالَّذِیۡٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَہٗ بِالۡہُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡہِرَہٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّہٖ

- اس آیت کی اصطلاحات
- **رَسُوْلَه،** : یعنی اللہ کا رسول - مراد رسولِ کامل ، آپ ﷺ کی ذات
- **اَلْہُدٰی**: اِس سے مراد ہے کامل ہدایت۔ قرآنِ حکیم اپنے لئے بار بار ہدایت کا لفظ استعمال کرتا ہے - نہ صرف انسان کے لیئے یہ مکمل ہدایت نامہ بنایا بلکہ اِسے قیامت تک کے لئے محفوظ بھی کر دیا
- **دینِ حق** : دین کا لغوی مفہوم ہے بدلہ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ کے دن کا مالک

قرآن میں دین ان اصطلاحی معنوں میں

i. **قانون / ضابطہ**... کیوں کہ بدلہ کسی قانون ہی کے تحت طے ہوتا ہے

هُوَالَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ

- **لِیُظۡهِرَهٗ** : تاکہ وہ غالب کر دے اس کو - اس کے ممکنہ تراجم

i- اللہ غالب کر دے دینِ حق کو ii- اللہ غالب کر دے اپنے رسول کو

iii- رسول غالب کر دیں دینِ حق کو

ترجمہ کسی بھی طرح کیا جائے لیکن مقصود ایک ہی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا غلبہ بھی دینِ اسلام کا غلبہ تھا کیوں کہ آپ ﷺ کوئی شخصی یا خاندانی حکومت قائم فرمانے نہیں آئے تھے۔ اسی طرح عالمِ واقعہ میں اللہ کے غلبہ سے مراد اللہ کے نظامِ اطاعت ہی کا غلبہ ہے

- **عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ** : نبی اکرم ﷺ کا مقصدِ بعثت تھا دینِ حق یعنی نظامِ عدلِ اجتماعی کو کُل کے کُل نظامِ زندگی پر اِس طرح غالب کرنا کہ کوئی گوشہ زندگی اِس سے مستثنیٰ نہ رہے

هُوَ الَّذِیٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَہٗ بِالۡہُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡہِرَہٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّہٖ

.ii نظام- کیوں کہ قانون نظام کے تحت بنتا ہے... وَّیَکُوۡنَ الدِّیۡنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ

.iii اطاعت... کیوں کہ نظام وہی ہے جس کی اطاعت کی جارہی ہو اَلَا لِلّٰہِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ " جان لو اللہ کے لئے ہے خالص اطاعت

دین سے مراد وہ نظامِ حیات ہے جو جملہ معاملاتِ زندگی یعنی انفرادی و اجتماعی تمام معاملات میں رہنمائی کے لئے قوانین و ضوابط وضع کرے اور اُن کی روشنی میں بدلہ یعنی جزا و سزا کا تعین کرے۔ دین زندگی کے انفرادی گوشوں عقائد، عبادات اور رسومات کے ساتھ ساتھ اجتماعی گوشوں سیاست، معیشت اور معاشرت کے لئے بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے

دینِ حق کا مفہوم ہے اللہ کا دین۔ دینِ حق کا ذکر اِس آیت میں قرآن سے علیحدہ ہوا ہے کیوں کہ یہ قرآنِ حکیم اور سنتِ رسول ﷺ کا مجموعہ ہے

هُوَ الَّذِیٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ

- یہ آیت آپ ﷺ کی زندگی (رسالت) کے مقصد کو بالکل واضح کر دیتی ہے
  - آپ ﷺ کا مشن محض وعظ و نصیحت اور درس و تدریس نہ تھا
  - اس کا مقصد نظامِ باطل کو جڑ سے اکھاڑنا اور اُس کی جگہ نظامِ عدل قائم کرنا
  - آپ ﷺ نے محض انذار، تبشیر اور تزکیہ و تربیت ہی نہ کی بلکہ اِس کے ساتھ ساتھیوں کو باطل سے مقابلے کے لیئے تیار کیا اور ایک مثالی نظام قائم کر دیا
  - آپ ﷺ کے برپا کیے ہوئے انقلاب کے نتیجے میں ایک منتشر قوم، ایک منظم قوم میں بدل گئی۔ اَن پڑھ لوگ معلم بن گئے
  - پوری دنیا کے لئے ایک نیا تمدن یا نظامِ مملکت وجود میں آیا اور ایسی تبدیلی واقع ہوئی کہ زندگی کا ہر گوشہ بدل گیا

هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ

- اس آیت کی کمزور تاویلیں
  - دینِ حق (اسلام) کو بطورِ نظامِ زندگی غالب کرنا اللہ کا تکوینی فیصلہ ہے
  - اس غلبے کے لیئے کوششیں کرنا نہ اللہ کے رسولؐ پہ فرض تھا نہ امت پر
- اس دین کو غالب کرنے کے لیئے اللہ کے رسولؐ نے جو جدوجہد کی
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے ساتھیوں نے
  - جو جنگیں لڑیں، جو جانوں کے نذرانے پیش کیئے
  - جو اذیت ناک الزامات اور طعنے سنے، جو تشدد برداشت کیا
  - اپنی عزیز ترین ہستیوں کے کٹے لاشے دیکھے اور دفنائے
- کیا وہ دین کو غالب کرنے کے لیئے نہ تھا؟ کیا ہوا اپنی طرف سے تھا؟

هُوَ الَّذِیٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ

- اس آیت کی کمزور تاویلیں
  - اگر اللہ نے اپنے تکوینی فیصلے سے اس دین کو غالب کرنا تھا تو
  - ایمان والوں سے انفاق اور جہاد کا تقاضا - چہ معنی؟ جو متعدد مرتبہ
  - دین کے غلبے کی جدوجہد میں مدد اور استعانت پہ انصار اللہ کا لقب؟
  - جہاد کو دین کی چوٹی سے تعبیر کرنا - کس لیئے؟
  - سورۃ شوریٰ میں انبیاء ورسل کا مقصد دین کو قائم کرنا ، والی آیت کا اطلاق؟ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ...
  - قرآن تو دین کے غلبے کی جدوجہد پہ ایک رواں تبصرہ اور رہنمائی
  - اس آیت کی کمزور تاویلیں کیوں ؟ غلبۂ دین کی جدوجہد سے گریز کا بہانہ